سوال

(6) وحدت الوجود اور علمائے دیوبند

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(دوسرا سوال یہ ہے کہ) علماء دیوبند میں کون کون اس فلسفہ کے قائل تھے؟ (محمد شیر وزیر۔ پی سی ایس آئی آر لیبارٹریز، پشاور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علمائے دیوبند کے اکابر میں سے درج ذیل "علماء" وحدت الوجود کے قائل تھے: رشید احمد گنگوہی، محمد قاسم نانوتوی، حسین احمد مدنی ٹانڈوی، اشرف علی تھانوی اور ان سب کے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ تھانہ بھونوی۔

حاجی امداد اللہ لکھتے ہیں: "نکتہ شناسا مسئلہ وحدۃ الوجود حق و صحیح ست دریں مسئلہ شکے وشبہے نیست معتقد فقیر و ہمہ مشائخ فقیر و معتقد کسا نیکہ با فقیر بیعت کردہ و تعلق میدارند ہمیں ست مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم و مولوی رشید احمد صاحب و مولوی محمد۔ یعقوب صاحب و مولوی احمد حسن صاحب وغیر ہم ازعزیز ایں فقیر اند و تعلق با فقیر میدارند ہیچگاہ خلاف اعتقادات فقیر و خلاف مشرب مشائخ طریق خود مسلکی نخواہند پذیرفت۔۔۔"

"نکتہ شناسا مسئلہ وحدۃ الوجود حق و صحیح ہے اس مسئلہ میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ فقیر و مشائخ فقیر اور جن لوگوں نے فقیر سے بیعت کی ہے سب کا اعتقاد یہی ہے مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم و مولوی رشید احمد صاحب و مولوی محمد یعقوب صاحب مولوی احمد حسن صاحب وغیر ہم فقیر کے عزیز ہیں اور فقیر سے تعلق رکھتے ہیں کبھی خلاف اعتقادات فقیر و خلاف مشرب مشائخ طریق خود مسلک اختیار نہ کریں گے۔"

(کلیات امدادیہ رسالہ دربیان وحدۃ الوجود ص 218، 219 شمائم امدادیہ ص 32)

سرفراز خان صفدر گکھڑوی دیوبندی کے بھائی صوفی عبدالحمید خان سواتی لکھتے ہیں:

"علماء دیوبند کے اکابر مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 1297ھ) اور مولانا مدنی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 1377ھ) اور دیگر اکابر مسئلہ وحدۃ الوجود کے قائل تھے۔ حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ کا رسالہ بھی اس مسئلہ پر موجود ہے اور متعدد مکاتیب میں بھی اس مسئلہ کا ذکر ہے اور حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے مکاتیب میں بھی اس مسئلہ کی تصویب موجود ہے۔ اور مولانا شاہ اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 1362ھ) نے بھی اس مسئلہ پر بہت کچھ لکھا ہے اور ان سب کے پیر و مرشد حضرت مولانا حاجی شاہ محمد

امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 1317ھ) تو اس مسئلہ میں بہت انہماک اور تیقن رکھتے تھے۔"(مقالات سواتی حصہ اول ،اکابر علمائے دیوبند اور نظریہ وحدۃ الوجود ص 375)

عبدالحمید سواتی صاحب مزید لکھتے ہیں :

"حضرت مولانا عبیداللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 1363ھ) نے دیوبندی جماعت کے اوصاف وخصوصیات کے سلسلہ میں لکھا ہے : "اس جماعت کے امتیازی اوصاف میں ہم وحدۃ الوجود، فقہ حنفی کا التزام، ترکی خلافت سے اتصال، تین اصول متعین کر سکتے ہیں، جو اس جماعت کو امیر ولایت علی رحمۃ اللہ علیہ کی جماعت سے جُدا کردیتے ہیں۔"(خطبات ومقالات ص 237)

یہ بات کس قدر افسوس ناک ہے اور کس قدر لا علمی کی بات ہے کہ یہ کہا جائے کہ علماء دیوبند وحدۃ الوجود کے قائل نہیں تھے۔ علماء دیوبند اور ان کے مقتداء پیشواء حضرات بھی اس مسئلہ کے بڑی شدومد سے قائل تھے۔

حکیم الامت مولانا شاہ محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے متعدد کتابیں اس موضوع پر لکھی ہیں اور شیخ ابن عربی (المتوفی 638ھ) کا دفاع کیا ہے۔"(مقالات سواتی حصہ اول ص376،375)

معلوم ہوا کہ اکابر علمائے دیوبند ابن عربی والے عقیدہ وحدت الوجود کے بڑی شدومد سے قائل تھے۔

احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں : "اور وحدت وجود حق ہے۔"(فتاویٰ رضویہ نسخہ جدیدہ ج 14 ص 641)

دوسرے مقام پر وحدت کو حق قرار دے کر احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں :

"اور اتحاد باطل اور اس کا معنی الحاد"(فتاویٰ رضویہ ج 14 ص 618)

عرض ہے کہ وحدت الوجود ہے ہی اتحاد باطل اور الحاد کا نام جیسا کہ پہلے سوال کے جواب میں متعدد حوالوں سے ثابت کردیا گیا ہے لہذا وحدت الوجود کو حق قرار دے کر عجیب وغریب تاویلیں کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟(16/مارچ 2008ء)(الحدیث : 49)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب العقائد۔ صفحہ 67

محدث فتویٰ